7186-خلیفہ اول کون اورغدیر خم کیا ہے ؟

سوال

شیعہ کا اعتقاد ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ اول ہیں اور ہم اہل سنت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ اول ہیں ، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ یہ بتائیں کہ اب حقیقی طور پر خلیفہ اول کون ہے اوروہ کون سی وصیت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قریبی کو کرنا چاہتے تھے ، اورغدیر خم کا قصہ اورواقعہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

معتبر اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ اول ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ ہیں ۔

مہاجرین وانصار میں قلیل سے اختلاف اورپھر انصار صحابہ کا ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی بیعت کرنے کے اطمنان ورضامندی کے بعد صحابہ کرام کا ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی بیعت پر اجماع ہونے کی بنا پر بھی وہ خلیفہ اول ہیں ، اس کے بعد صحابہ کرام نے کوئی اختلاف نہیں کیا اورنہ ہی وہ ابو بکراور علی رضی اللہ تعالی عنہما کے درمیان تردد کا شکار ہوئے ۔

اوراسی طرح ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی وفات کے بعداور عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی بیعت سے قبل کسی نے بھی یہ مطالبہ نہیں کیا کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ کی بیعت کی جائے ۔

اورایسے ہی عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت کے بعد بھی علی رضی اللہ تعالی عنہ کی بیعت کا مطالبہ نہیں ہوا ، بلکہ فتنے اوراختلافات توعثمان رضی اللہ تعالی عنہ کے مقتل وشہادت کے سبب سے شروع ہوئے ۔

تواس طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنی دنیاوی امور کے لیے اس پر راضی ہوئے جن پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے دینی امور میں راضی ہوئے تھے اوروہ نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت تھی کہ ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی نماز کی امامت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کروائی ۔

اورخم غدیر کے متعلق گزارش ہے کہ غدیر پانی کا نام ہے جو مکہ اورمدینہ کے درمیان خم نامی جگہ پر پایا جاتا تھا ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے صحیح مسلم میں زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ سے
حدیث نقل کی ہے :

زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان خم نامی
جگہ پر پانی کے چشمہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ ارشاد فرمایا
اور حمد وثنا اور وعظ ونصیحت کرنے کے بعد فرمانے لگے :

اور میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں ان میں سے پہلی کتاب اللہ ہے نبی صلی
اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل کرنے ابھارا اور اس میں رغبت دلائ ، پھر فرمانے لگے
اور میرے اہل بیت ہیں ، میں تمہیں اہل بیت کے متعلق اللہ تعالی کی نصیحت کرتا ہوں یہ
تین بار دھرایا ۔

زید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات
آپ کے اہل بیت میں سے ہیں ، لیکن اہل بیت مین وہ شامل ہیں جن پر نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کے بعد صدقہ حرام ہے ، اور وہ آل علی ، اور آل عقیل ، اور آل جعفر ، اور آل عباس
رضی اللہ تعالی عنہم ہیں ان سب پر صدقہ حرام ہے ۔

یہ مختصر طوپر ذکر کیا گیا ہے ۔ دیکھیں صحیح مسلم حدیث نمبر (2408) ۔

تو یہاں پر ان کی عزت واحترام اور انہیں تکلیف نہ دینے اور ان پر سب وشتم نہ کرنے کی
وصیت کی گئ ہے ، تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ باقی سب صحابہ کرام سے افضل ہیں ،
اور پھر یہ بھی لازم نہیں آتا کہ وہ ان پر بھی افضل ہیں جن کی فضیلت بالنص موجود ہے
وہ ابو بکر الصدیق ، عمر فاروق ، عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہم ہیں ۔ .